عید غدیر سعید



مع ترجمہ

پیشکش

خانوادۂ سید وصی حیدر زیدی

اٹھارہ ذی الحج کی رات (شبِ عید غدیر)

عید غدیر کی رات ہے۔اور بڑی نیک رات ہے۔سید نے اقبال میں اس رات کے لئے بارہ رکعات ایک سلام کے ساتھ مخصوص کیفیت کے ساتھ بیان کی ہے۔

اٹھارہ ذی الحج کا دن (روزِ عید غدیر)

عید غدیر کا دن، عید اللہ الاکبر (اللہ کے نزدیک سب سے بڑی عید) اور آل محمد علیہم السلام کی عید ہے، اور عظیم ترین عید ہے اور باری تعالیٰ نے جس نبی کو بھی مبعوث فرمایا اس کے لئے اس دن کو عید قرار دیا اور اسے محترم جانا ہے، اس دن کا نام آسمان میں عید معہود کا دن ہے جبکہ زمین میں اس کا نام میثاق ماخوذ اور جمع مشہود کا دن ہے۔روایت میں آیا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ کیا جمعہ، عید قربان اور عید الفطر کے علاوہ بھی مسلمانوں کی کوئی عید ہے تو آپؑ نے فرمایا کہ ہاں ایک ایسی بھی عید ہے جس کی عظمت باقی تمام عیدوں سے زیادہ ہے۔راوی نے پوچھا وہ کون سی عید ہے؟ آپؑ نے فرمایا وہ ایسا دن ہے جس میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام کو خلافت کے لئے منصوب کیا اور فرمایا کہ جس کا میں آقا و مولا ہوں، اس کا علیؑ بھی آقا و مولا اور رہبر ہے۔اور وہ اٹھارہ ذی الحج کا دن ہے۔راوی نے پوچھا کہ اس دن کیا کرنا چاہیے؟ فرمایا کہ روزہ رکھنا چاہیے، عبادت کرنی چاہیے اور محمد و آل محمد علیہم السلام کا زیادہ تذکرہ کرنا چاہیے اور ان پر درود بھیجنا چاہیے کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی حضرت علی علیہ السلام کو تاکید فرمائی تھی کہ اس دن کو عید منائیں اور ہر پیغمبر نے بھی اپنے وصی کو یہ تاکید کی ہے کہ اس دن عید منائیں۔نیز ابن ابی نصر بزنطی سے منقول حدیث میں ہے کہ حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے اس سے فرمایا: اے ابو نصر کے بیٹے تم جہاں کہیں بھی ہو، غدیر والے دن امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام کی قبر مطہر پر پہنچنے کی کوشش کرو کہ اللہ تعالیٰ اس دن ہر مومن مرد و زن کے ساٹھ سالہ گناہوں کو معاف کر دیتا ہے۔اور اس دن ماہ رمضان المبارک، شب ہائے قدر اور شب عید الفطر میں دوزخ کی آگ سے آزاد ہونے والوں سے دگنا آزاد کرتا ہے اور اس دن اپنے مومن بھائیوں کے ساتھ نیکی کرو اور ہر مومن مرد و زن کو اس دن خوش

کرو۔ خدا کی قسم اگر لوگ اس دن کی فضیلت کو کما حقہ جان لیں اور کار بند رہیں تو ہر روز فرشتے دس مرتبہ ان سے مصافحہ کریں، خلاصہ یہ کہ اس عظیم دن کی تعظیم ضروری ہے اور اس دن کے چند اعمال ہیں:

اول: روزہ جو ساٹھ سال کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ اس کا ثواب دنیا کی پوری عمر کے روزے اور سو حج اور سو عمرے کے برابر ہے۔

دوم: غسل کرے۔

سوم: زیارت حضرت امیر المومنین علیہ السلام۔ مناسب تو یہ ہے کہ انسان جہاں کہیں بھی ہو حضرت علی علیہ السلام کے روضہ اطہر تک پہنچنے کی کوشش کرے اور آپ کے لئے اس دن تین مخصوص زیارتیں نقل ہوئی ہیں کہ ان میں سے ایک مشہور زیارت امین اللہ ہے جو دور و نزدیک دونوں سے پڑھی جاسکتی ہے اور وہ زیارت جامعہ مطلقہ کی قسم میں سے ہے اور ان شاء اللہ زیارات کے باب میں آئے گی۔

چہارم: وہ تعویذ پڑھے جسے سیدؒ نے الاقبال میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کیا ہے۔

پنجم: دو رکعت نماز پڑھے پھر سجدے میں جا کر سو مرتبہ اللہ کا شکر ادا کرے اور پھر سجدے سے سر اٹھا کر یہ دعا پڑھے:



بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ

اے میرے اللہ میں تجھ سے ہی سوال کرتا ہوں کہ تو لائق حمد ہے تو وحدہ لا شریک ہے

لَكَ وَأَنَّكَ وَاحِدٌ أَحَدٌ صَمَدٌ لَمْ تَلِدْ وَلَمْ تُولَدْ وَلَمْ

اور تو اکیلا، ایک اور بے نیاز ہے، نہ پیدا ہوا ہے، نہ جنتا ہے

يَكُنْ لَكَ كُفُواً أَحَدٌ وَأَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ

اور کوئی ایک بھی تیرا ہم پلہ نہیں ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرا بندہ اور تیرا رسول ہے،

صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِي شَأْنٍ كَمَا

ان پر اور ان کی آل پر تیرا درود ہو، اے وہ جو ہر دن نئی شان میں ہے

كَانَ مِنْ شَأْنِكَ أَنْ تَفَضَّلْتَ عَلَيَّ بِأَنْ جَعَلْتَنِي مِنْ

جس طرح کہ تو نے اپنی عظمت اور شان کے ذریعہ مجھ پر یوں فضل و کرم فرمایا

أَهْلِ إِجَابَتِكَ وَأَهْلِ دِينِكَ وَأَهْلِ دَعْوَتِكَ وَوَفَّقْتَنِي

کہ مجھے اپنے حکم کا ماننے والا اور اپنے دین والا اور اپنی دعوت کو لبیک کہنے والا بنایا

لِذَلِكَ فِي مُبْتَدَءِ خَلْقِي تَفَضُّلًا مِنْكَ وَكَرَماً وَجُوداً

اور اپنے فضل و کرم اور جود و سخا سے میری ابتدائی خلقت سے ہی مجھے ان باتوں کی توفیق عطا فرمائی

ثُمَّ أَرْدَفْتَ الْفَضْلَ فَضْلًا وَالْجُودَ جُودًا وَالْكَرَمَ
اور یہ سب تیری شفقت اور مہربانی کی وجہ سے ہے،اور پھر تو نے مہربانی پر مہربانی،
كَرَمًا رَأْفَةً مِنْكَ وَرَحْمَةً إِلٰى أَنْ جَدَّدْتَ ذٰلِكَ الْعَهْدَ
سخاوت پر سخاوت اور کرم پر کرم کرتے ہوئے میری خلقت کی تجدید کے بعد تجدید عہد بھی کیا
لِي تَجْدِيدًا بَعْدَ تَجْدِيدِكَ خَلْقِي وَكُنْتُ نَسِيًّا مَنْسِيًّا
حالانکہ میں خود بھولا بسرا ،بھلکڑ ،لاپرواہ اور غافل سا تھا،
نَاسِيًا سَاهِيًا غَافِلًا فَأَتْمَمْتَ نِعْمَتَكَ بِأَنْ ذَكَّرْتَنِي
پس تو نے مجھے یہ عہد یاد دلا کر مجھ پر اپنی نعمتیں تمام کر دیں
ذٰلِكَ وَمَنَنْتَ بِهِ عَلَيَّ وَهَدَيْتَنِي لَهُ فَلْيَكُنْ مِنْ
اور مجھ پر احسان کرتے ہوئے مجھے اس عہد کی طرف ہدایت فرمائی،
شَأْنِكَ يَا إِلٰهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ أَنْ تُتِمَّ لِي ذٰلِكَ
پس اے میرے اللہ یہ تیری شان میں ہی ہے کہ تو اس نعمت کو مکمل کرے
وَلَا تَسْلُبْنِيهِ حَتّٰى تَتَوَفَّانِي عَلٰى ذٰلِكَ وَأَنْتَ عَنِّي
اور مجھ سے یہ نعمت نہ چھینے حتیٰ کہ مجھے اس پر موت دے دےاور تو مجھ سے راضی ہو
رَاضٍ فَإِنَّكَ أَحَقُّ الْمُنْعِمِينَ أَنْ تُتِمَّ نِعْمَتَكَ عَلَيَّ
کیونکہ تو نعمت دینے والا ہی اس بات کے لائق ہےکہ اس نعمت کو مجھ پر مکمل کرے۔

اَللّٰهُمَّ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَأَجَبْنَا دَاعِيَكَ بِمَنِّكَ فَلَكَ

اے میرے اللہ! ہم نے سن لیا، اطاعت کی اور تیرے ہی کرم سے تیرے داعی

الْحَمْدُ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ آمَنَّا بِاللّٰهِ

(حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی دعوت پر لبیک بھی کہہ دیا، پس تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں

وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِرَسُولِهِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور ہمارے رب تیری مغفرت مطلوب ہے اور تیری ہی طرف جانا ہے، ہم اللہ وحدہ لاشریک اور اس کے رسول

وَآلِهِ وَصَدَّقْنَا وَأَجَبْنَا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لائے ہیں اور اس کی تصدیق کی اور داعی الی اللہ کی دعوت پر لبیک کہا اور رسول کریم

فِي مُوَالَاةِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کرتے ہوئے اللہ کے بندے، رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بھائی، صدیق اکبر اور مخلوق خدا پر اس کی حجت،

عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَبْدِ اللّٰهِ وَأَخِي رَسُولِهِ وَالصِّدِّيقِ

ہمارے ولی اور مومنوں کے سردار امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام کی ولایت اپنائی،

الْأَكْبَرِ وَالْحُجَّةِ عَلَى بَرِيَّتِهِ الْمُؤَيِّدِ بِهِ نَبِيَّهُ وَدِينَهُ

جس کے ذریعہ سے اللہ نے اپنے نبی اور اپنے دین مبین کی حقانیت کی تائید کرائی،

الْحَقَّ الْمُبِينَ عَلَمًا لِدِينِ اللّٰهِ وَخَازِنًا لِعِلْمِهِ وَعَيْبَةَ

وہ دین خدا کا پرچم اور علم الٰہی کا خزانہ ہیں، وہ غیب خداوندی کا سرچشمہ، اسرار الٰہی کا مقام،

غَيْبِ اللهِ وَمَوْضِعَ سِرِّ اللهِ وَاَمِيْنَ اللهِ عَلٰى خَلْقِهِ

مخلوق خدا پر اس کے نگران اور خلقت خدا پر اس کے گواہ ہیں۔

وَشَاهِدَهُ فِيْ بَرِيَّتِهِ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا

اے ہمارے پالنے والے اللہ! ہم نے ایک ندا دینے والے کی ایمان کی طرف یہ پکار سنی

يُنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ آمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا

کہ اپنے رب پر ایمان لے آؤ تو ہم ایمان لے آئے،پس ہمارے گناہ معاف فرما

فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ

اور ہماری خطاؤں سے درگزر فرما اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ موت دے،

الْاَبْرَارِ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا

اے ہمارے پروردگار ہمیں وہ عطا فرما جس کا تو نے اپنے رسولوں سے وعدہ فرمایا ہے

يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ فَإِنَّا يَا رَبَّنَا

اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ فرما کیونکہ تو اپنے وعدے کی مخالفت نہیں کرتا۔اے ہمارے رب ہم نے تیرے

بِمَنِّكَ وَلُطْفِكَ اَجَبْنَا دَاعِيَكَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ

لطف و کرم سے تیری دعوت دینے والے کی آواز پر لبیک کہا،تیرے رسول کی پیروی اور تصدیق کی

وَصَدَّقْنَاهُ وَ صَدَّقْنَا مَوْلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ كَفَرْنَا

اور مومنوں کے ولی کی بھی تصدیق کی اور جبت اور طاغوت کو ٹھکرا دیا

بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ فَوَلِّنَا مَا تَوَلَّيْنَا وَاحْشُرْنَا مَعَ
پس جس کی ہم ولایت قبول کرتے ہیں تو اسے ہمارا والی فرما اور ہمیں ہمارے آئمہ کے ساتھ محشور فرما
أَئِمَّتِنَا فَإِنَّا بِهِمْ مُؤْمِنُونَ مُوقِنُونَ وَلَهُمْ مُسَلِّمُونَ
کیونکہ ہم ان پر ایمان اور یقین رکھتے ہیں اور انہی کے سامنے ہمارے سر تسلیم خم ہیں،
آمَنَّا بِسِرِّهِمْ وَعَلَانِيَتِهِمْ وَشَاهِدِهِمْ وَغَائِبِهِمْ
ان کے اسرار و ظواہر ، حاضر و غائب اور حیات و ممات پر ایمان رکھتے ہیں
وَحَيِّهِمْ وَمَيِّتِهِمْ وَرَضِينَا بِهِمْ أَئِمَّةً وَقَادَةً وَسَادَةً
اور ان کے امام،رہبر اور سردار ہونے پر راضی ہیں اور ہمارے اور اللہ کے درمیان باقی
وَحَسْبُنَا بِهِمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ اللهِ دُونَ خَلْقِهِ لَا نَبْتَغِي
تمام مخلوق کو چھوڑ کر یہی ہمارے لئے کافی ہیں اور ان کا تبادلہ کسی سے نہیں کریں گے
بِهِمْ بَدَلًا وَلَا نَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِمْ وَلِيجَةً وَبَرِئْنَا إِلَى
اور ان کے بدلے میں کسی اور کو اپنا رہبر نہیں بنا سکتے،اور اللہ کی پناہ مانگتے ہیں
اللهِ مِنْ كُلِّ مَنْ نَصَبَ لَهُمْ حَرْبًا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ
جنوں اور انسانوں میں سے اگلے پچھلے ہر اس شخص سے جس نے ان کے خلاف جنگ کی
مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَكَفَرْنَا بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ
اور ہم نے جبت و طاغوت اور چاروں بت اور ابتدائے دہر سے تا آخر زمان

وَالْاَوْثَانِ الْاَرْبَعَةِ وَأَشْيَاعِهِمْ وَأَتْبَاعِهِمْ وَكُلِّ

ان کے پیچھے چلنے والے اور پیروکاروں اور ان سے محبت رکھنے والے جنوں اور انسانوں کو ٹھکرا دیا۔

مَنْ وَالَاهُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنْ اَوَّلِ الدَّهْرِ إِلَى

اے اللہ ہم تجھے اس بات پر گواہ بناتے ہیں کہ ہم بھی اس دین پر ہیں جو

آخِرِهِ۔ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نُشْهِدُكَ أَنَّا نَدِينُ بِمَا دَانَ بِهِ مُحَمَّدٌ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد علیہم السلام کا دین ہے، ہمارا کہنا بھی وہی ہے

وَآلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَقَوْلُنَا مَا قَالُوا

جو ان کا فرمان ہے اور ہمارا دین بھی وہی ہے جو ان کا دین ہے، جو وہ فرمائیں گے

وَدِيْنُنَا مَا دَانُوا بِهِ مَا قَالُوا بِهِ قُلْنَا وَمَا دَانُوا بِهِ دِنَّا

ہم مانیں گے، جس کو وہ مانیں گے ہم اپنائیں گے، جن کا وہ انکار کریں گے

وَمَا اَنْكَرُوا اَنْكَرْنَا وَمَنْ وَالَوْا وَالَيْنَا وَمَنْ عَادَوْا

ہم ٹھکرائیں گے، جن سے وہ دوستی کریں گے ہم بھی دوستی کریں گے اور جن سے وہ دشمنی کریں گے ہم بھی کریں

عَادَيْنَا وَمَنْ لَعَنُوا لَعَنَّا وَمَنْ تَبَرَّأُوا مِنْهُ تَبَرَّأْنَا مِنْهُ

گے، جن پر وہ لعنت بھیجیں گے ہم بھی بھیجیں گے، جن سے وہ اظہار بیزاری کریں گے ہم بھی ان سے نفرت کریں

وَمَنْ تَرَحَّمُوا عَلَيْهِ تَرَحَّمْنَا عَلَيْهِ آمَنَّا وَسَلَّمْنَا

گے، اور جن سے وہ ہمدردی کریں گے ہم بھی ہمدردی کریں گے، ہم ایمان لائے، تسلیم کیا، راضی ہوئے، پیروی

وَرَضِيْنَا وَاتَّبَعْنَا مَوَالِيَنَا صَلَوٰاتُ اللهِ عَلَيْهِمْ ۔

کی،ان پر اللہ کا درود ہو۔ پس اے میرے اللہ تو اس نیت کو ہمارے لئے مکمل فرما،

اَللّٰهُمَّ فَتَمِّمْ لَنَا ذٰلِكَ وَلَا تَسْلُبْنَاهُ وَاجْعَلْهُ

ہم سے سلب نہ فرما اور اسے ہمارے پاس مستقل طور پر ثابت رکھ اور اسے عارضی قرار نہ دے،

مُسْتَقِرًّا ثَابِتًا عِنْدَنَا وَلَا تَجْعَلْهُ مُسْتَعَارًا وَاَحْيِنَا

اور جب تک زندہ رکھے اسی پر زندہ رکھ اور جب بھی مارے تو اسی پر موت دے،

مَا اَحْيَيْتَنَا عَلَيْهِ وَاَمِتْنَا اِذَا اَمَتَّنَا عَلَيْهِ آلُ مُحَمَّدٍ

آل محمد علیہم السلام ہمارے امام ہیں اور ہم انہی کی پیروی کرتے ہیں اور انہی سے عقیدت رکھتے ہیں

اَئِمَّتُنَا فَبِهِمْ نَأْتَمُّ وَاِيَّاهُمْ نُوَالِيْ وَعَدُوَّهُمْ عَدُوَّ اللهِ

اور ان کے دشمن اللہ کے دشمن ہیں جن سے ہم بھی دشمنی رکھتے ہیں،پس ہمیں دنیا و آخرت میں

نُعَادِيْ فَاجْعَلْنَا مَعَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ

انہی کے ساتھ اور ان کے مقرب قرار دے تو ہم بھی اسی پر راضی ہیں

الْمُقَرَّبِيْنَ فَاِنَّا بِذٰلِكَ رَاضُوْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

پھر دوبارہ سجدے میں جائے اور سو مرتبہ ''اَلحَمدُ لِلّٰہ'' کہے اور سو مرتبہ ''شُکراً لِلّٰہ'' کہے اور مروی ہے کہ جو کوئی بھی اس عمل کو بجالائے تو اس کا ثواب اس شخص جتنا ہوگا جو غدیر کے دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر آپؐ کے ہاتھ پہ ولایت پر بیعت کی ہو۔ نیز بہتر ہے کہ اس نماز کو زوال آفتاب کے نزدیک بجالائے کہ اسی گھڑی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غدیر خم میں امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام کو لوگوں کی امامت اور ولایت پر منصوب فرمایا تھا اور پہلی رکعت میں حمد کے بعد سورہ قدر اور دوسری رکعت میں سورہ توحید پڑھے۔

ششم: غسل کرے اور زوال سے آدھا گھنٹہ پہلے دو رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد ایک مرتبہ اور توحید دس مرتبہ، آیت الکرسی دس مرتبہ اور سورہ قدر دس مرتبہ پڑھے کہ یہ نماز ایک لاکھ حج اور ایک لاکھ عمرہ کے برابر ہے اور اس بات کا سبب ہے کہ اللہ تعالیٰ آسانی اور عافیت کے ساتھ اس کی دنیا و آخرت کی حاجات پوری فرمائے۔ البتہ یہ بات بھی مخفی نہ رہے کہ الاقبال میں اس نماز کے ذکر میں سورہ قدر کو آیت الکرسی سے پہلے ذکر کیا گیا ہے اور علامہ مجلسیؒ نے زاد المعاد میں اقبال کی پیروی کرتے ہوئے سورہ قدر کو پہلے ذکر کیا ہے اور حقیر (مولف) نے بھی دیگر کتب میں ایسا ہی کیا ہے لیکن اب جہاں تک میں نے جستجو کی ہے، آیت الکرسی کو قدر سے پہلے مذکور دیکھا ہے اور یہ احتمال بھی بعید ہے کہ اقبال میں سید کے مبارک قلم سے یا نسخہ اتارنے والوں کی طرف سے اس نماز میں حمد کی تعداد اور آیت الکرسی کو قدر سے پہلے پڑھنے کے بارے میں بھول ہوئی ہو یا اس نماز سے یہ الگ نماز ہو، اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ اور بہتر یہ ہے کہ اس نماز کے بعد وہ دعا پڑھے جس کے اول میں ''رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعنَا مُنَادِیاً۔۔۔'' ہے۔

ہفتم: دعائے ندبہ پڑھے۔

ہشتم: یہ دعا پڑھے جسے سید ابن طاوسؒ نے شیخ مفیدؒ سے نقل کیا ہے:

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّل فَرَجَھُم

اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَسأَ لُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِیِّکَ وَعَلِیٍّ وَ لِیِّکَ

اے اللہ میں تجھ سے تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ولی علی علیہ السلام کے صدقہ

وَالشَّأْنِ وَالْقَدْرِ الَّذِیْ خَصَصْتَہُمَا بِہِ دُوْنَ خَلْقِکَ

اور اس مقام و مرتبے کے صدقے جنہیں تو نے ان کے لئے خاص فرمایا ہے یہ سوال کرتا ہوں

أَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلِیٍّ وَاَنْ تَبْدَاَ بِھِمَا فِیْ کُلِّ خَیْرٍ

کہ تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور علی علیہ السلام پر درود بھیج اور

عَاجِلٍ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ الْاَئِمَّةِ الْقَادَةِ

ہر فوری پہنچنے والی بھلائی میں انہی سے ابتداء کر اے اللہ تو محمد وآ ل محمد علیہم السلام پر درود بھیج

وَالدُّعَاةِ السَّادَةِ وَالنُّجُوْمِ الزَّاھِرَةِ وَالْأَعْلَامِ

جو ہمارے پیشوا اور قائد ہیں اور تیری طرف بلانے والے اور سردار، درخشاں ستارے،

الْبَاھِرَةِ وَسَاسَةِ الْعِبَادِ وَأَرْکَانِ الْبِلَادِ وَالنَّاقَةِ

واضح علامتیں، بندگان خدا کے رہنما، آبادیوں کے ستون،

الْمُرْسَلَةِ وَالسَّفِیْنَةِ النَّاجِیَةِ الْجَارِیَةِ فِی اللُّجَجِ

ناقہ مرسلہ، گہرے متلاطم سمندروں میں بہتی نجات کی کشتی ہیں،

الْغَامِرَةِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ خُزَّانِ عِلْمِکَ

اے اللہ تو محمد و آل محمد علیہم السلام پر درود بھیج جو تیرے علم کے خزانے،

وَ اَرْكَانِ تَوْحِيدِكَ وَ دَعَائِمِ دِينِكَ وَ مَعَادِنِ

تیری توحید کے ستون، تیرے دین کی بنیاد ،تیری شرافت کے کان

كَرَامَتِكَ وَ صَفْوَتِكَ مِنْ بَرِيَّتِكَ وَ خِيَرَتِكَ مِنْ

تیری مخلوقات میں سے تیرے برگزیدہ بندے ،تیری بہترین مخلوق،

خَلْقِكَ الْاَتْقِيَاءِ الْاَنْقِيَاءِ النُّجَبَاءِ الْاَبْرَارِ وَالْبَابَ

پرہیزگار، پاکیزہ، برگزیدہ نیک اور (تجھ تک رسائی کے لئے)لوگوں کی آمدورفت کا دروازہ ہیں

الْمُبْتَلَى بِهِ النَّاسُ مَنْ اَتَاهُ نَجَا وَمَنْ أَبَاهُ هَوَى اَللّٰهُمَّ

کہ جو اس دروازے پر پہنچے گا نجات پا جائے گا اور جو انکار کرے گا برباد ہوجائے گا،اے اللہ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اَهْلِ الذِّكْرِ الَّذِيْنَ أَمَرْتَ

تو محمد و آل محمد علیہم السلام پر درود بھیج جو ایسے اہل ذکر ہیں

بِمَسْأَلَتِهِمْ وَذَوِي الْقُرْبَى الَّذِيْنَ أَمَرْتَ بِمَوَدَّتِهِمْ

کہ جن سے سوال کرنے کا تونے خود حکم دیا ہے، ایسے ذوی القربیٰ ہیں جن سے مودت رکھنے کا تونے خود حکم دیا ہے اور

وَفَرَضْتَ حَقَّهُمْ وَجَعَلْتَ الْجَنَّةَ مَعَادَ مَنِ اقْتَصَّ

ان کے حق کو واجب قرار دیا ہے اور جنت کو صرف ایسے شخص کا ٹھکانہ قرار دیا ہے جو ان کی پیروی کرے گا۔

آثَارَهُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرُوْا

اے اللہ تو محمد وآل محمد علیہم السلام پر درود بھیج جس طرح انہوں نے تیری اطاعت کرنے کا حکم دیا

بِطَاعَتِكَ وَنَهَوْا عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَدَلُّوا عِبَادَكَ عَلٰى

اور تیری نافرمانی سے روکا اور تیرے بندوں کو تیری وحدانیت کی طرف راہنمائی فرمائی۔

وَحْدَانِيَّتِكَ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ

اے اللہ میں تجھ سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے واسطے سے سوال کرتا ہوں، جو تیرے نبی، پاکیزہ،

وَنَجِيْبِكَ وَصَفْوَتِكَ وَأَمِيْنِكَ وَرَسُوْلِكَ إِلٰى خَلْقِكَ

برگزیدہ امین اور تیری مخلوق پر تیرے رسول ہیں نیز (حضرت) علی علیہ السلام کے واسطے

وَبِحَقِّ أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَيَعْسُوْبِ الدِّيْنِ وَقَائِدِ الْغُرِّ

سے سوال کرتا ہوں جو امیر المومنین پیشوائے دین روشن جبینوں کے قائد

الْمُحَجَّلِيْنَ الْوَصِيِّ الْوَفِيِّ وَالصِّدِّيْقِ الْأَكْبَرِ وَالْفَارُوْقِ

وصی رسول باوفا صدیق اکبر حق و باطل میں فرق کرنے والے،

بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ وَالشَّاهِدِ لَكَ وَالدَّالِّ عَلَيْكَ

تیرے گواہ، تیری طرف راہنمائی کرنے والے، تیرے امر کو آشکار کرنے والے

وَالصَّادِعِ بِأَمْرِكَ وَالْمُجَاهِدِ فِيْ سَبِيْلِكَ لَمْ تَأْخُذْهُ

اور تیری راہ میں ایسا جہاد کرنے والے ہیں کہ کسی ملامت کرنے والے کی

فِيْكَ لَوْمَةُ لَائِمٍ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ

کی تو ملامت سے رنجیدہ نہیں ہوتے، یہ سوال کرتا ہوں کہ تو محمد و آل محمد علیہم السلام پر درود بھیج

تَجْعَلَنِی فِی هٰذَا الْيَوْمِ الَّذِی عَقَدْتَ فِيهِ لِوَلِيِّكَ
اور جس دن میں تو نے لوگوں کی گردنوں پر اپنے ولی کے عہد کا طوق ڈال دیا
الْعَهْدَ فِی اَعْنَاقِ خَلْقِكَ وَأَكْمَلْتَ لَهُمُ الدِّينَ مِنَ
اور دین کو ان کے لئے مکمل کیا،اسی دن میں مجھے ان کی حرمت و عظمت پہچاننے والا
الْعَارِفِينَ بِحُرْمَتِهِ وَالْمُقِرِّينَ بِفَضْلِهِ مِنْ عُتَقَائِكَ
اور دوزخ سے آزاد شدہ لوگوں پر فضیلت رکھنے کا اقرار کرنے والوں میں سے قرار دے
وَطُلَقَائِكَ مِنَ النَّارِ وَلَا تُشْمِتْ بِی حَاسِدِی النِّعَمِ
اور نعمتوں کے بارے میں مجھ سے حسد کرنے والوں کو خوش نہ کرنا
اَللّٰهُمَّ فَكَمَا جَعَلْتَهُ عِيدَكَ الْاَكْبَرَ وَسَمَّيْتَهُ فِی
اے میرے اللہ جس طرح تو نے اس دن کو اپنی سب سے بڑی عید قرار دیا ہے
السَّمَاءِ يَوْمَ الْعَهْدِ الْمَعْهُودِ وَفِی الْاَرْضِ يَوْمَ
اور آسمانوں میں اسے عہد معہود اور زمین میں یثاق ماخوذ اور جمع مسئول کا نام دیا ہے
الْمِيثَاقِ الْمَأْخُوذِ وَالْجَمْعِ الْمَسْؤُولِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
تو محمد و آل محمد علیہم السلام پر درود بھیج اور اس ذریعہ سے ہماری آنکھوں کو منور فرما
وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَقْرِرْ بِهِ عُيُونَنَا وَاجْمَعْ بِهِ شَمْلَنَا وَلَا
اور ہماری پراگندگی کو یکجا فرما اور ہمیں ہدایت کرنے کے بعد گمراہ نہ ہونے

تُضِلَّنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَاجْعَلْنَا لِأَنْعُمِكَ مِنَ
اور ہمیں اپنی دی ہوئی نعمتوں پر شکر کی توفیق دے
الشَّاكِرِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَرَّفَنَا
اے سب سے زیادہ مہربان تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے جس نے ہمیں اس دن کی فضیلت کی پہچان کرائی
فَضْلَ هٰذَا الْيَوْمِ وَبَصَّرَنَا حُرْمَتَهُ وَكَرَّمَنَا بِهِ وَشَرَّفَنَا
اور اس کے احترام کا نظارہ کروایا اور ہمیں اس دن کی وجہ سے عزت عطا فرمائی
بِمَعْرِفَتِهِ وَهَدَانَا بِنُورِهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اور اس کی معرفت کے ذریعہ ہمیں برتری عطا فرمائی اور اس کے نور سے ہمیں ہدایت عطا کی، اے اللہ کے
يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ علیہ السلام عَلَيْكُمَا وَعَلَى عِتْرَتِكُمَا وَعَلَى
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، اے امیر المومنین علیہ السلام میری طرف سے آپ دونوں پر، آپ کی عترت پر
مُحِبِّيكُمَا مِنِّي أَفْضَلُ السَّلَامِ مَا بَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ
اور آپ کے حب داروں پر افضل ترین سلام ہوں جب تک دن اور رات باقی ہیں
وَبِكُمَا أَتَوَجَّهُ إِلَى اللّٰهِ رَبِّي وَرَبِّكُمَا فِي نَجَاحِ طَلِبَتِي
اور آپ دونوں ہی کے ذریعہ میں اپنے اور آپ کے رب اللہ سے اپنی درخواست کی منظوری
وَقَضَاءِ حَوَائِجِي وَتَيْسِيرِ أُمُورِي اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
اور حاجات کی برآوری اور معاملات میں آسانی کے لیے درخواست گزار ہوں اے میرے اللہ

بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

میں محمد وآل محمد علیہم السلام کے حق کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ تو محمد و آل محمد علیہم السلام پر درود

وَأَنْ تَلْعَنَ مَنْ جَحَدَ حَقَّ هٰذَا الْيَوْمِ وَأَنْكَرَ حُرْمَتَهُ

بھیج اور ہر اس شخص پر لعنت بھیج جو اس دن کے حق کا اور احترام کا انکار کرے

فَصَدَّ عَنْ سَبِيلِكَ لِإِطْفَاءِ نُورِكَ فَأَبَى اللّٰهُ إِلَّا أَنْ يُتِمَّ

اور تیرے راستے میں رکاوٹ ڈالے تا کہ تیرے نور کو بجھا سکے مگر اللہ تو اپنے نور کو مکمل کر کے ہی رہے گا۔

نُورَهُ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ

اے میرے اللہ اپنے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اہل بیتؑ کے امور میں کشائش عطا فرما،

وَاكْشِفْ عَنْهُمْ وَبِهِمْ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ الْكُرُبَاتِ

ان کی تکالیف کو دور فرما اور ان کے صدقہ میں مومنوں کی بھی تکالیف دور فرما دے۔

اَللّٰهُمَّ امْلَأِ الْأَرْضَ بِهِمْ عَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا

اے اللہ ان کے ذریعہ سے زمین کو انصاف سے بھر دے جس طرح کہ یہ ظلم و جور سے بھر چکی ہے

وَجَوْرًا وَأَنْجِزْ لَهُمْ مَا وَعَدْتَهُمْ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ

اور ان سے تو نے جو وعدے فرمائے ہیں وہ پورے فرما کیونکہ تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

اور اگر ہو سکے تو وہ جامع دعائیں بھی پڑھیں جو سیدؒ نے اقبال میں تحریر کی ہیں۔

نہم: جب بھی کسی مومن سے ملیں تو اسے ان الفاظ سے مبارک باد دیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی جَعَلَنَا مِنَ الْمُتَمَسِّكِيْنَ بِوِلَايَةِ اَمِيْرِ
تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام اور
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْاَئِمَّةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔ **نیز یہ بھی کہے:**
آئمہ علیہم السلام کی ولایت سے متمسک فرمایا۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی اَكْرَمَنَا بِهٰذَا الْيَوْمِ وَجَعَلَنَا مِنَ
سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں اس دن کے ذریعہ عزت بخشی
الْمُوْفِيْنَ بِعَهْدِهٖ اِلَيْنَا وَمِيْثَاقِهِ الَّذِیْ وَاثَقَنَا بِهٖ
اور ہمیں اپنے ساتھ کئے ہوئے وعدے کو وفا کرنے والا اور اس عہد کو ایفا کرنے والا بنایا
مِنْ وِلَايَةِ وُلَاةِ اَمْرِهٖ وَالْقُوَّامِ بِقِسْطِهٖ وَلَمْ يَجْعَلْنَا
جس میں اس نے ہم سے اپنے ولی امر اور عدل کو قائم کرنے والی شخصیات کی ولایت قبول کرنے کا عہد لیا تھا
مِنَ الْجَاحِدِيْنَ وَالْمُكَذِّبِيْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ **دہم: سو مرتبہ کہیں:**
اور ہمیں قیامت کے دن کے منکروں اور جھٹلانے والوں میں سے نہیں بنایا۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی جَعَلَ كَمَالَ دِيْنِهٖ وَتَمَامَ نِعْمَتِهٖ
سب تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے امیر المومنین حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام
بِوِلَايَةِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ علیہ السلام
کی ولایت کے ساتھ اپنے دین کو کامل اور اپنی نعمتوں کو تمام کر دیا

نیز معلوم ہونا چاہیے کہ اس عظیم دن میں اچھے کپڑے پہننے چاہئیں، زینت کرنی، خوشبو لگانی اور خوشی منانی چاہیے اور مومنوں کے دلوں کو بھی خوش کرنا چاہیے، ان کی خطاؤں سے درگزر کرنا چاہیے، ان کی ضروریات پوری کی جائیں، صلہ رحمی کی جائے، اہل وعیال پر وسعت قلبی کا مظاہرہ کرنا چاہیے، مومنین کو کھانا کھلانا چاہیے، روزہ داروں کو افطار کرانا چاہیے، مومنوں سے مصافحہ کرنا چاہیے اور ان کی ملاقات کو جانا چاہیے، خندہ پیشانی سے پیش آنا چاہیے، انہیں تحفے دینے چاہیں اور ولایت جیسی عظیم نعمت ملنے پر خدا کا شکر بجالانا چاہیے، صلوات زیادہ پڑھنی چاہیے، خدا کی عبادت اور اطاعت زیادہ کرنی چاہیے کیونکہ ان میں سے ہر ایک کام کی فضیلت بہت زیادہ ہے اور اگر ایک درہم اس دن کوئی اپنے مومن بھائی کو دے گا وہ دیگر ایام میں ایک لاکھ درہم دینے کے برابر ہے۔ اور اس دن کسی مومن کو کھانا کھلانا تمام پیغمبروں اور صدیقوں کو کھانا کھلانے کے برابر ہے اور حضرت امیر المومنین کے خطبہ میں ہے کہ غدیر کے دن جو بھی اپنے مومن بھائی کا روزہ افطار کرئے گا تو وہ ایسے ہے جیسے دس فئام کو افطار کرایا ہو۔ ایک آدمی نے کھڑے ہو کر پوچھا کہ امیر المومنین علیہ السلام! یہ فئام کیا ہوتا ہے؟ تو آپؑ نے فرمایا: فئام ایک لاکھ پیغمبر، صدیق اور شہید ہیں۔ پس اس شخص کی فضیلت کتنی زیادہ ہوگی جو کئی مومنین ومومنات کی کفالت کرتا ہو تو میں خداوند عالم کی طرف سے کفر اور فقر وغیرہ سے امان کے لئے میں اس شخص کا ضامن ہوں۔

خلاصہ یہ کہ اس عظیم دن کی فضیلت بیان سے باہر ہے۔ یہ دن شیعوں کے اعمال کی قبولیت اور ان کے غموں کے دور ہونے کا دن ہے۔ اور ایسا دن ہے جس میں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جادوگروں پر فتح پائی تھی، حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اللہ نے آگ ٹھنڈی اور باسلامت کر دی تھی، حضرت موسیٰ علیہ السلام نے یوشع بن نون کو اپنا وصی مقرر کیا تھا، حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بھی شمعون الصفا کو اپنا وصی قرار دیا تھا، حضرت سلیمان علیہ السلام نے اپنی رعایا کو آصف بن برخیا کے اپنا خلیفہ بنانے پر گواہ بنایا تھا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اصحاب کے درمیان بھائی چارہ کیا تھا، اس لیے مناسب ہے کہ اپنے مومن بھائیوں کے درمیان اسی دن عقد اخوت پڑھا جائے اور مستدرک الوسائل میں کتاب زاد الفردوس سے ہمارے استاد بزرگوار نے اس کی کیفیت یوں نقل کی ہے کہ اپنے مومن بھائی کے دائیں ہاتھ پر اپنا دایاں ہاتھ رکھے اور یوں کہے:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَاخَيْتُكَ فِي اللهِ وَصافَيْتُكَ فِي اللهِ وَصافَحْتُكَ فِي الله

میں خدا کی راہ میں تیرا بھائی بنتا ہوں،راہ خدا میں مخلص دوست بنتا ہوں،

وَعاهَدْتُ اللهِ وَمَلائِكَتَهُ وَ كُتُبَهُ وَرُسُلَهُ وَاَنْبِيائَهُ

اللہ کے لئے تجھ سے ہاتھ ملاتا ہوں اور اللہ،اس کے فرشتوں،آسمانی کتابوں،رسولوں،نبیوں

وَالْاَئِمَّةَ الْمَعْصُومِينَ عَلَيْهِمُ السَّلامُ عَلى اَنِّي اِنْ

اور آئمہ معصومین علیہم السلام سے یہ عہد کرتا ہوں کہ اگر مجھے جنت ملی اور شفاعت کا حق ملا

كُنْتُ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَالشَّفاعَةِ وَأُذِنَ لِي بِاَنْ اَدْخُلَ

اور مجھے جنت میں جانے کی اجازت دی گئی تو میں صرف اس وقت جنت میں جاؤں گا

الْجَنَّةَ لاَ اَدْخُلُها اِلَّا وَاَنْتَ مَعِي ۝

جب تم میرے ساتھ ہوگے۔

پھر دوسرا مومن بھائی کہے "قَبِلْتُ" میں قبول کرتا ہوں

پھر کہے:

أَسْقَطْتُ عَنْكَ جَمِيعَ حُقُوقِ الْاُخُوَّةِ ما خَلَا الشَّفاعَةَ

میں بھائی ہونے کے تمام حقوق سے دستبردار ہوتا ہوں سوائے شفاعت،

وَالدُّعاَءِ وَالزِّيارَةَ

دعا اور زیارت کے

عید غدیر سعید

اعمال ومناجات

مع اردو

ترجمہ

مولانا محمد علی فاضلؒ (مرحوم)

ایصال ثواب وبلندیٔ درجات

سید وصی حیدر زیدی ابن سید حسین احمد زیدی

سیدہ ریاض فاطمہ بنت سید طاہر عباس زیدی

تمثیل زہراء (فاطمہ) بنت سید علی قنبر زیدی

وجملہ مومنین ومومنات





